Popular Front of India

+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلز

۱۲/دسمبر ۲۰۱۹

نئی دہلی

شہریت ترمیمی بل سے ہندوستان ایک جنونی مسلم مخالف سرزمین میں تبدیل: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے قومی سکریٹری انیس احمد نے میڈیا کو جاری بیان میں کہا کہ شہریت ترمیمی بل کے پاس ہونے سے ملک ایک جنونی مسلم مخالف سرزمین میں تبدیل ہو گیا ہے۔ مسلمانوں کو دہرے درجے کا شہری یا پھر غیر شہری بنانے کے لئے انہیں اس بل سے الگ کرنا ہمارے سیکولر و جمہوری ملک کو ایک تاناشاہ اور نسل پرست ملک میں تبدیل کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ یہ نیا بل لا کر اس ملک کو ہندو راشٹر سے بڑھ کر ایک طرح کا مسلم ورودھی راشٹر (مسلم مخالف جنونی ملک) بنایا جا رہا ہے۔

یہ ہر ہندوستانی شہری کے لئے باعث تشویش بات ہونی چاہئے کہ صرف مسلمان ہی نہیں، بلکہ تمام لوگ جن میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جنہیں تحفظ فراہم کرنے کی آر ایس ایس اور بی جے پی شیخی بگھارتے پھرتے ہیں، سب اس بل کے پاس ہونے کی وجہ سے سماجی افراتفری اور شہری تصادم کے شکار ہیں۔ اس سے پہلے مودی-شاہ حکومت نے وحشی ظالمانہ طریقوں سے اور لوگوں کے انسانی حقوق سلب کر کے کشمیر کے عوام کو ملک کے خلاف کھڑا کیا۔ اب ویسے ہی طریقے اپنا کر شمال مشرقی خطے کو تباہ کرنا چاہتے ہیں، جہاں اس نئے قانون کے فوری نتائج رونما ہوں گے۔ کسی ایسے قانون سے کسی بھی قسم کے تعمیری کام کی توقع نہیں کی جا سکتی، جو صرف افراتفری اور کشمکش کا باعث بن سکتا ہو۔

انیس احمد نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے ان تمام ممبران اور ان کی پارٹیوں کو مبارکباد پیش کی جنہوں نے بل کی مخالفت کی۔ انہوں نے واقعی ایسے نازک وقت میں فطری انصاف اور آئین ہند کی روح کو برقرار رکھا ہے۔ دریں اثنا انہوں نے ان سبھی غیر بی جے پی پارٹیوں کے ارکان پارلیمنٹ کی مذمت کی جو ان پر بھروسہ کرنے والے عوام، دستور اور اس کے نام پر لی گئی قسم کے ساتھ دھوکہ کرتے ہوئے بی جے پی کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔

انیس احمد نے اس امید کا اظہار کیا کہ سپریم کورٹ آئین ہند کے بنیادی ڈھانچے کو منہدم کرنے والے اور شہریت کے تصور کو ہی بدل دینے والے اس کالے قانون کو بالآخر کالعدم قرار دے گی۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی